Regd No L 5254 85

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا

روزنامہ الفضل لاہور

ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

یوم شنبہ

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ ″
سہ ماہی ۷ ″
ماہوار ۲½ ″

فی پرچہ ۱۰

۲۳ محرم الحرام ۱۳۷۱ھ

جلد ۳۹/۵ | ۲۷ اخاء ۱۳۳۰ھش ۔ ۲۷ اکتوبر ۱۹۵۱ء | نمبر ۲۴۸

برطانوی باشندوں کی مصر میں رہائش پر پابندی

قاہرہ ۲۶ اکتوبر ۔ حکومت مصر نے اپنے حکام کو حکم دیا ہے کہ برطانیہ میں رہنے والے باشندوں کے ملکیتی اجازت ناموں کی ازسرنو پڑتال کی جائے اور جن کی معیاد ختم ہو ان کی تجدید نہ کی جائے۔ جس وسیع پیمانے پر یہ جانچ پڑتال اور تجدید پر پابندی عائد ہو رہی ہے اس کی رو سے امید کی جاتی ہے کہ رفتہ رفتہ تمام برطانوی باشندوں کو مصر سے نکال دیا جائے گا۔ اس وقت تیس ہزار برطانوی باشندے مصر میں مقیم ہیں۔

برطانیہ کے عام انتخابات میں "کنزرویٹو پارٹی" کی نمایاں اکثریت سے کامیابی

لندن ۲۶ اکتوبر ۔ برطانیہ کے عام انتخابات کے سلسلہ میں اس وقت تک (۸½ بجے شب) جتنے نتائج کا اعلان ہوا ہے ان کے مطابق پارٹی پوزیشن یہ ہے۔ کنزرویٹو اور ان کے حامی ۳۰۶ ۔ لیبر ۲۸۰ ۔ لبرل ۴ اور دیگر ۲ ۔ گویا اب صرف ۳۳ نشستوں کا اعلان ہونا باقی ہے۔ کنزرویٹو پارٹی کو سب سے زیادہ کامیابی وفاقی علاقوں میں ہوئی ہے۔ شمال مغربی کارخانوں کے علاقوں میں بھی جن میں گذشتہ انتخابات میں لیبر کو زیادہ کامیابی ہوئی تھی ۔ ان میں اب کے کنزرویٹو کامیاب رہے ہیں۔ آج مسٹر ایٹلی نے اپنی کامیابی کی رفتار سست دیکھ کر پارٹی کے سیکرٹری سے ملاقات کی کارخانوں کے پارٹی حلقوں میں بھی لیبر کی کامیابی کی رفتار سہ پہر کے بعد سست ہونی شروع ہوئی پارلیمنٹ کے دس کمیونسٹ امیدواروں میں سے پانچ کی ضمانتیں ضبط ہو گئی ہیں۔ کنزرویٹو پارٹی کے جو اکابر ان انتخابات میں کامیاب ہوئے ہیں ۔ ان میں مسٹر چرچل کے علاوہ مسٹر انتھونی ایڈن آر ۔ اے بٹلر ، ہیرلڈ میکملن ، میجر لائڈ جارج اور مسٹر ٹرلسن کے نام قابل ذکر ہیں۔ لیبر پارٹی کے کامیاب ہونے والے اکابر میں سے مسٹر ایٹلی کے علاوہ مندرجہ ذیل زیادہ نمایاں شخص ہیں۔ مسٹر موریسن ۔ مسٹر گورڈن واکر ۔ مسٹر سٹوکس ۔ مسٹر بائیولے ۔ مسٹر ڈول سیکر ۔ اور مسٹر ہیرلڈ ولسن ۔

آج تیسرے پہر کنزرویٹو پارٹی کے ایک ترجمان نے بتایا کہ ان کی پارٹی کو ایوان میں اتنی اکثریت ضرور حاصل ہو جائیگی کہ وہ باسانی اپنی حکومت چلا سکے۔ ایوان کی بارہ کی بارہ خواتین اب کے پھر کامیاب ہو گئی ہیں ۔ ان میں ۷ لیبر کی رکن ہیں ۔ اور پانچ کنزرویٹو پارٹی کی رکن ہیں۔

برطانوی جہازوں پر پابندی بدستور رہیگی

مصر ۲۶ اکتوبر ۔ مصری وزیر خارجہ صلاح الدین بے نے ایک بیان میں کہا ہے کہ مصر نے نہر سویز میں برطانوی جنگی جہازوں پر جو پابندی لگائی ہے ۔ وہ بدستور جاری رہیگی اب برطانوی فوجوں کو ہوائی جہازوں کے ذریعہ کمک آنی شروع ہو گئی ہے۔ ایک جہاز چالیس کے قریب فوجی لا رہا ہے۔ اس تعداد کو تیس ہزار تک پہنچایا جائے گا۔

مصر روس کے حامی ملکوں سے سامان خریدیگا

قاہرہ ۲۶ اکتوبر ۔ ایک خبر رساں ایجنسی کی اطلاع کے مطابق مصر اور روس کے درمیان جو نیا تجارتی معاہدہ ہوا ہے اس کی رو سے مصر روس کے علاوہ روس کے حامی ملکوں سے بھی خرید و فروخت کریگا۔ چنانچہ وہ مشینیں چیکو سلواکیہ سے اور تیل رومانیہ سے خریدے گا۔ اور گندم ۔ جو اور اخباری کاغذ روس سے حاصل کرے گا۔

سرحد میں مسلم لیگ کے ٹکٹوں کی تقسیم
مرکزی بورڈ اپیلیں سنے گا

پشاور ۲۶ اکتوبر ۔ مسلم لیگ کے مرکزی پارلیمانی بورڈ کا اجلاس سرحد کے مسلم لیگی امیدواروں میں مسلم لیگ کے ٹکٹوں کی تقسیم کے سلسلے میں صوبائی بورڈ کے فیصلہ کے خلاف اپیلیں سننے کے لئے ۳ نومبر کو پشاور میں منعقد ہوگا۔ یہ اجلاس مجلس دستور ساز کی خالی نشست (جو مسٹر سراج الاسلام کی وفات سے خالی ہوئی ہے) کے سلسلے میں بھی مشرقی پاکستان کی سفارشات پر غور کرے گا۔

عمان

عمان ۲۶ اکتوبر ۔ آج شرق اردن کی حکومت نے بھی اینگلو مصری تنازعہ کے سلسلہ میں مصری حکومت کی حمایت کا اعلان کر دیا۔

پنجاب مسلم لیگ اسمبلی پارٹی کا قائد ملت کو خراج عقیدت

لاہور ۲۶ اکتوبر ۔ آج پنجاب مسلم لیگ اسمبلی پارٹی کے ایک غیر معمولی اجلاس میں قائد ملت خان لیاقت علی خاں کی وفات پر انتہائی رنج والم کا اظہار کرتے ہوئے اسے قوم و ملک کے لئے ناقابل تلافی نقصان قرار دیا گیا۔ تعزیت کی قرارداد کے علاوہ اجلاس میں دو اور قراردادیں بھی منظور کی گئیں ۔ جن میں نئے وزیر اعظم الحاج خواجہ ناظم الدین اور گورنر جنرل مسٹر غلام محمد کے تقرر پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے انہیں پارٹی کی طرف سے کامل تعاون کا یقین دلایا گیا۔ آج کے اجلاس میں پارٹی نے مجلس دستور ساز کی چھ مسلم نشستوں کے طریق انتخاب پر بھی غور کیا ۔ ان نشستوں کا انتخاب اس مہینے کی ۳۰ تاریخ کو عمل میں آئیگا۔ ان نشستوں میں وہ مسلم نشست شامل نہیں ہے جو شیخ کرامت علی صاحب کی وفات کی وجہ سے خالی ہوئی ہے ۔ دستور ساز اسمبلی کے صدر نے اس نشست کے رسمی طور پر خالی ہونے کا اعلان کل شام ہی کیا ہے ۔ اس نشست کو پُر کرنے کے لئے انتخاب کی تاریخ کا اعلان پنجاب اسمبلی کے اسپیکر کی طرف سے بعد میں کیا جائیگا۔ بتایا جاتا ہے کہ اقلیتوں کی خالی نشست کا انتخاب بھی پنجاب اسمبلی کے آئندہ اجلاس سے قبل عمل میں نہیں آسکے گا۔ کیونکہ اس نشست کے واحد امیدوار مسٹر سی ۔ ای گبن کے کاغذات مسترد ہو گئے ہیں اس نشست کے انتخاب کے لئے بھی بعد میں ہی کوئی تاریخ مقرر کی جائیگی۔

(اسٹاف رپورٹر)

کوریا میں خط متارکہ جنگ سے متعلق اتحادیوں نے کمیونسٹ تجویز رد کر دی

پن من جون ۔ ۲۶ اکتوبر ۔ کوریا میں عارضی صلح کی بات چیت کرنے والے کمیشن نے جو مشترکہ سب کمیٹی گفتگو کے لئے مقرر کی تھی آج اس کا اجلاس ۱½ گھنٹہ تک ہوا۔ اقوام متحدہ کے وفد نے اتحادیوں کی یہ تجویز رد کر دی کہ خط متارکہ جنگ موجودہ محاذ جنگ سے ۱۵ میل جنوب کی طرف ہٹ کر مقرر کیا جائے۔ اتحادیوں کا اصرار تھا کہ موجودہ محاذ جنگ ہی کو خط متارکہ جنگ مقرر کیا جائے۔ اور دونوں طرف ۲½ میل چھوڑ کر غیر جانبدار علاقہ قرار دیا جائے۔

واشنگٹن ۲۶ اکتوبر ۔ امریکی وزیر خارجہ مسٹر ڈین ایچی سن نے ایک بیان میں کہا ہے کہ کوریا میں عارضی صلح کی بابت جو کارروائی کی جائے گی وہ جنرل اسمبلی کے آئندہ ایجنڈے پر شامل ہوگی۔ کل اقوام متحدہ کے سکرٹری جنرل مسٹر لی نے یہ کہا کہ اب اسمبلی کا کام صرف یہ ہے کہ اجتماعی تحفظ کا ایک موثر نظام کیا جائے تاکہ آئندہ کہیں کوریا ایسی جارحانہ کارروائی نہ ہو سکے۔

حکومت پاکستان مشرقی پاکستان کو نمک مہیا کریگی

ڈھاکہ ۲۶ اکتوبر ۔ آج یہاں مشرقی بنگال کے سول سپلائی کے وزیر مسٹر محمد افضل نے بتایا کہ حکومت پاکستان نے مشرقی بنگال کو ۶۰ لاکھ ٹن سمندری نمک مہیا کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ ۳ لاکھ ٹن سمندری نمک پہلے ہی کراچی سے بھیجا جا چکا ہے۔ اور راشن کی دوکانوں سے کم نرخوں پر مل سکتا تھا ۔ اور مزید ۹ لاکھ ٹن ۱۵ نومبر تک پہنچ جائیگا۔ اس کے علاوہ پاکستان کی حکومت نے ۱۴ لاکھ ٹن نمک ہندوستان سے بھی برآمد کرنے کی اجازت دے دی ہے۔ آپ نے بتایا کہ صوبے میں نمک کی کمی ہو جانے کی وجہ یہ ہوئی کہ اول تو جہازوں کی کمی تھی ۔ اور دوسری وجہ یہ ہوئی کہ بیرونی ملکوں نے نمک کی ذخیرہ اندوزی شروع کر دی ۔ مسٹر محمد افضل نے بتایا کہ حکومت پاکستان اس بات پر بھی غور کر رہی ہے کہ مشرقی بنگال کی حکومت کو بیرونی ملکوں سے بھی نمک منگوانے کی اجازت دے دے۔

ایڈیٹر : روشن دین تنویر بی ۔ اے ۔ ایل ۔ ایل ۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان ٹائمز ... کیا۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

صدق و وفا کے دکھانے کا یہی وقت ہے

"میں بار بار یہی نصیحت کرتا ہوں کہ کوئی جوان یہ بھروسہ نہ کرے کہ اٹھارہ یا انیس سال کی عمر ہے۔ اور ابھی بہت وقت باقی ہے۔ تندرست اپنی تندرستی پر اور صحت پر ناز نہ کرے۔ اسی طرح اور کوئی شخص جو عمدہ حالت رکھتا ہے۔ وہ اپنی وجاہت پر بھروسہ نہ کرے۔ زمانہ انقلاب میں ہے۔ اور یہ آخری زمانہ ہے۔ اللہ تعالےٰ صادق اور کاذب کو آزمانا چاہتا ہے۔ اور اس وقت صدق و وفا کے دکھانے کا وقت ہے۔ اور آخری موقعہ دیا گیا ہے۔ یہ وقت پھر ہاتھ نہ آئے گا۔ یہ وہ وقت ہے کہ تمام نبیوں کی پیشگوئیاں یہاں آکر ختم ہو جاتی ہیں۔ اس لئے صدق اور خدمت کا یہ آخری موقعہ ہے جو انسان کو دیا گیا ہے۔ اب اس کے بعد کوئی موقعہ نہ ہوگا۔ بڑا ہی بدقسمت ہے۔ جو اس موقعہ کو کھو دے۔ نرا زبان سے بیعت کا اقرار کرنا کچھ چیز نہیں ہے۔ بلکہ کوشش کرو اور اللہ تعالےٰ سے دعائیں مانگو کہ وہ تمہیں صادق بنا دے۔ اس میں کاہلی اور سستی سے کام نہ لو۔ بلکہ مستعد ہو جاؤ۔ اور اس تعلیم پر جو میں پیش کر چکا ہوں عمل کرنے کے لئے کوشش کرو۔ اور اس راہ پر چلو جو میں نے پیش کی ہے۔" (الحکم نمبر ۴ جلد ۸)

خریداران اور ایجنسیاں

پاکستان میں بعض مشہور و معروف شہروں میں جہاں پہلے رسالہ "درویش" کی ایجنسیاں قائم نہ تھیں وہاں کے مقیم متعدد احباب نے رسالہ درویش کا سالانہ چندہ ہمارے حساب میں جمع کرا دیا۔ بعد ازاں وہاں رسالہ کی ایجنسی بھی قائم ہوگئی۔ دفتر نے کوشش کی کہ ایسے احباب جو چندہ براہ راست ادا کر چکے ہیں۔ رسالہ ایجنسی کی معرفت حاصل کریں۔ لیکن دفتری مشکلات کے علاوہ ہمیں بعض خریداران کی طرف سے رسالہ نہ ملنے کی شکایات بھی موصول ہوتی ہیں۔ چونکہ چندہ وصول کر لینے کے بعد پرچہ کے مہیا کرنے کی ذمہ داری دفتر پر عائد ہوتی ہے۔ لہٰذا آئندہ ایسی شکایات اور دفتری مشکلات کے ازالہ کی صرف یہی صورت ہے کہ ایسے دوستوں کو رسالہ درویش براہ راست یہاں سے بھجوایا جائے۔ ایجنٹ حضرات آئندہ اپنے مطلوبہ پرچہ جات میں اس کی کمی بیشی کو ملحوظ رکھیں اور اعلان دیکھتے ہی تعداد مطلوبہ سے مطلع فرمائیں۔

نوٹ:۔ ماہ نومبر ۱۹۵۱ء سے پچیس فیصدی کمیشن دیئے جانے کا بھی اعلان کیا جاتا ہے۔ امید ہے کہ دیگر ایجنٹ صاحبان بھی اس نادر موقعہ سے فائدہ اٹھائیں گے۔ (مینیجر درویش)

ضرورت لیکچرار

تعلیم الاسلام کالج لاہور میں انگریزی لیکچراروں کی دو آسامیوں کے لئے ایم۔اے (انگریزی) پاس درخواست دہندوں کی ضرورت ہے۔ امیدوار ایم۔اے کم از کم سیکنڈ کلاس ہوں۔ تنخواہ ۱۵۰-۱۰-۲۵۰ کے گریڈ میں حسب لیاقت و تجربہ دی جائے گی۔
پرنسپل تعلیم الاسلام کالج لاہور

ولادت

خداوند کریم نے خاکسار کو اپنے فضل و کرم سے مورخہ ۱۵/۱۰/۱۹ بروز جمعۃ المبارک دوسرا فرزند عطا فرمایا ہے۔ احباب سلسلہ اور درویشان سے استدعا ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ نومولود کو درازیٔ عمر۔ نیک صالح اور خادم دین بنائے۔ آمین
عبدالمنان قمر سنوری کلرک پی ڈبلیو ڈی۔ خیرپور (سندھ)

درخواست ہائے دعا

(۱) مرزا البشیر احمد صاحب گوالمنڈی راولپنڈی کا لڑکا نفیس احمد بعمر ۵ ماہ تقریباً ایک ہفتہ سے بعارضہ بخار و اسہال تکلیف میں ہے۔ (۲) مطیع اللہ صاحب کی اہلیہ صاحبہ بوجہ پھیپھڑوں کے سخت بیمار ہے۔ مرزا برکت علی صاحب سابق کلرک دفتر پرائیویٹ سکرٹری تقریباً دو ہفتہ سے زائد بخار میں مبتلا ہیں۔ احباب سب کے لئے دعا فرمائیں۔

افضل جہاد کونسا ہے؟

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔اے)

حدیث: عن طارق بن شہاب ان رجلا سأل النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم وقد وضع رجلہ فی الغرز ای الجہاد افضل قال کلمۃ حق عند سلطان جائر (نسائی)

ترجمہ۔ طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ایک شخص نے ایسے وقت میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے سوال کیا۔ کہ جب آپ ایک سفر پر جاتے ہوئے اپنی رکاب میں پاؤں ڈال رہے تھے۔ اس نے پوچھا یا رسول اللہ کونسا جہاد افضل ہے؟ آپ نے فرمایا۔ "انصاف کے رستہ سے بھٹکتے ہوئے بادشاہ کے سامنے کلمۂ حق کہنا۔"

تشریح:۔ اگر ایک طرف اسلام نے مسلمانوں کو یہ حکم دیا ہے۔ کہ وہ اپنے امیر یا حاکم کی اطاعت کا اعلیٰ نمونہ دکھائیں۔ اور اس کے احکام کو توجہ سے سنیں۔ اور شرح صدر سے بجا لائیں۔ تو دوسری طرف اس نے ماتحتوں کا بھی فرض مقرر کیا ہے۔ کہ اگر ان کا بادشاہ یا امیر یا حاکم (کیونکہ اس جگہ سلطان کے مفہوم میں یہ سب لوگ شامل ہیں) انصاف کے رستہ سے بھٹکنے لگے۔ اور ظلم کا طریق اختیار کرے۔ تو وہ اخلاقی جرأت سے کام لے کر اسے نیک مشورہ دیں۔ اور حاکم کے رویہ میں اصلاح کی کوشش کر کے ملک میں عدل و انصاف کو قائم کرنے میں مدد دیں۔ اور چونکہ جائر اور غصہ میں آئے ہوئے حاکم کو نیکی کا مشورہ دینا غیر معمولی جرأت چاہتا ہے۔ اور بعض اوقات خطرہ سے بھی خالی نہیں ہوتا۔ اس لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اس کوشش کو افضل جہاد کے نام سے موسوم کیا ہے۔

حق یہ ہے کہ اسلام نے حاکم اور محکوم اور راعی اور رعیت کے حقوق میں ایسا لطیف توازن قائم کیا ہے۔ کہ اس معاملہ میں اس سے بڑھ کر کوئی اور تعلیم خیال میں نہیں آسکتی۔ سب سے اول نمبر پر اسلام نے بلا امتیاز قوم و ملت یہ ہدایت دی ہے۔ کہ حکومت کے تمام عہدے (جس میں حاکم اعلیٰ سے لیکر سب سے نیچے کا افسر بھی شامل ہے) صرف اہلیت کی بنا پر قسیم ہونے چاہئیں۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ تؤدوا الامانات الیٰ اھلھا و اذا حکمتم ان تحکموا بالعدل یعنی حکومت کے تمام عہدے ایک مقدس امانت ہیں۔ اور یہ امانت صرف اہلیت رکھنے والے لوگوں کے سپرد ہونی چاہیئے۔ اور پھر جو لوگ حاکم مقرر ہوں ان کا فرض ہے۔ کہ کامل عدل و انصاف کے ساتھ حکومت کریں۔" اس کے بعد دوسرے نمبر پر اسلام یہ ہدایت دیتا ہے۔ کہ لوگوں کا فرض ہے۔ کہ اپنے حاکموں کی پوری پوری اطاعت کریں۔ اور ان کے احکام کو توجہ کے ساتھ سنیں۔ اور شوق کے ساتھ بجا لائیں اور پھر تیسرے نمبر پر اسلام یہ ہدایت فرماتا ہے کہ اگر کوئی حاکم انصاف کے رستہ سے ہٹنے لگے۔ تو ماتحتوں کا فرض ہے۔ کہ بروقت نیک مشورہ کے ذریعہ اسکی اصلاح کی کوشش کریں۔ کیونکہ ملکی امن کے لحاظ سے یہ مشورہ ایک اعلیٰ قسم کے جہاد سے کم نہیں۔ لیکن چونکہ بعض ماتحت لوگ اس معاملہ میں خود رائی یا جلد بازی یا ناواجب رقابت یا ذاتی رنجش کے طریق پر غلط قدم اٹھا سکتے ہیں۔ اس لئے جیسا کہ خدا تعالےٰ نے فرعون کے معاملہ میں حضرت موسیٰؑ کو قولا لہ قولا لینا کے الفاظ میں ہدایت فرماتا ہے اسلام یہ حکم دیتا ہے۔ کہ ایسے امور میں کوئی خلاف آداب طریق یا گستاخی کا انداز یا بغاوت کا رنگ اختیار نہیں کرنا چاہیئے۔ بلکہ جیسا کہ ایک دوسری حدیث میں صراحت آئی ہے۔ اگر بعض مظالم برداشت کر کے بھی صبر سے کام لیا جا سکے تو وہ بہتر ہے۔ تاکہ ملک کا امن اور قوم کا اتحاد خطرہ میں نہ پڑے۔ اور یہی وہ وسطی تعلیم ہے۔ جو دنیا میں حقیقی امن کی بنیاد بن سکتی ہے۔

لیکن افسوس ہے۔ کہ حاکموں کو نیک مشورہ دینے اور انہیں عدل و انصاف کے مقام پر قائم رکھنے کی بجائے آج کل اکثر لوگ افسروں کو بگاڑنے کا طریق اختیار کرتے ہیں۔ اور ایک طرف جھوٹی خوشامد کے ذریعہ اور دوسری طرف رشوت کے ناپاک وسیلہ سے حاکموں کے اخلاق اور ان کے جذبۂ انصاف کو تباہ کرنے کے درپے رہتے ہیں۔ حالانکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے رشوت دینے والے اور رشوت لینے والے دونوں پر لعنت بھیجی ہے۔ اور ایک دوسری حدیث میں آپ یہاں تک فرماتے ہیں۔ کہ الراشی والمرتشی کلاھما فی النار۔" یعنی رشوت دینے والا شخص اور رشوت لینے والا شخص دونو آگ کا ایندھن ہیں۔ کاش اسلامی ممالک تو اس لعنت سے آزاد ہو سکیں۔
(چالیس جواہر پارے)

اسلام اور ملکیت زمین

یہ کتاب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی تصنیف ہے۔ اس میں ملکیت زمین کے متعلق اسلامی نظریہ کو اس تفصیل سے بیان کیا گیا ہے کہ اس کتاب کے مطالعہ کے بعد اس موضوع پر کسی اور کتاب پڑھنے کی حاجت نہیں رہتی۔ آج کل اس کی اشاعت کی بہت ضرورت ہے۔ ہدیہ [illegible] ہے۔ (ناظم مکتبہ تحریک جدید)

روزنامہ — الفضل — لاہور
۲۷ اکتوبر ۱۹۵۱ء

عظیم الشان لیڈر

مودودی صاحب اپنے رسالہ تجدید احیائے دین میں فرماتے ہیں :۔

"تاریخ پر نظر ڈالنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اب تک کوئی مجدد کامل نہیں ہوا ہے۔ قریب تھا کہ عمر بن عبدالعزیز اس منصب پر فائز ہو جاتے۔ مگر وہ کامیاب نہ ہو سکے۔ ان کے بعد جتنے مجدد پیدا ہوئے۔ ان میں سے ہر ایک نے کسی خاص شعبے یا چند شعبوں ہی میں کام کیا مجدد کامل کا مقام ابھی تک خالی ہے۔ مگر عقل چاہتی ہے فطرت مطالبہ کرتی ہے۔ اور دنیا کے حالات کی رفتار متقاضی ہے۔ کہ ایسا لیڈر پیدا ہو۔ خواہ اس دور میں پیدا ہو یا زمانے کی ہزار گردشوں کے بعد پیدا ہو۔ اسی کا نام الامام المہدی ہے۔ جس کے بارے میں صاف پیشگوئیاں نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے کلام میں موجود ہیں۔

آجکل لوگ نادانی کی وجہ سے اس نام کو سنکر ناک بھوں چڑھاتے ہیں۔ ان کو شکایت ہے کہ کسی آنے والے مرد کامل کے انتظار نے جاہل مسلمانوں کے قوائے عمل کو سرد کر دیا ہے۔ اس لئے ان کی رائے یہ ہے کہ جس حقیقت کا غلط مفہوم لیکر جاہل لوگ بے عمل ہو جائیں۔ وہ سرے سے حقیقت ہی نہ ہونی چاہیئے۔ نیز وہ کہتے ہیں کہ تمام مذہبی قوموں میں کسی "مرد از غیب" کی آمد کا عقیدہ پایا جاتا ہے۔ لہذا یہ محض ایک وہم ہے۔ لیکن میں نہیں سمجھتا کہ خاتم النبیین صلے اللہ علیہ وسلم کی طرح پچھلے انبیاء نے بھی اپنی قوموں کو یہ خوشخبری دی ہو۔ کہ نوع انسان کی دنیاوی زندگی ختم ہونے سے پہلے ایک دفعہ اسلام ساری دنیا کا دین بنے گا۔ اور انسان کے بنے ہوئے سارے "ازموں" کی ناکامی کے بعد آخر کار تباہیوں کا مارا ہوا انسان اس "ازم" کے دامن میں پناہ لینے پر مجبور ہوگا۔ جسے خدا نے بنایا ہے۔ اور یہ نعمت انسان کو ایک ایسے عظیم الشان لیڈر کی بدولت نصیب ہوگی جو انبیاء کے طریقہ پر کام کرکے اسلام کو اس کی صحیح صورت میں پوری طرح نافذ کر دے گا۔ تو آخر اس میں وہم کی کونسی بات ہے؟ بہت ممکن ہے کہ انبیاء علیہم السلام کے کلام سے نکلکر یہ چیز دنیا کی دوسری قوموں میں بھی پھیلی ہو۔ اور جہالت نے اس کی روح نکالکر اوہام کے لبادے اس کے گرد لپیٹ دیئے ہوں"۔

(رسالہ تجدید احیائے دین صفحہ ۱۲۱ تا ۱۲۲)

آپ نے حاشیہ میں مندرجہ ذیل حدیث نقل فرمائی ہے۔ ہم حدیث اس کا ترجمہ اور مودودی صاحب کی پوری عبارت یہاں درج کر دیتے ہیں۔

"اگرچہ یہ پیشگوئیاں مسلم۔ ترمذی۔ ابن ماجہ۔ مستدرک وغیرہ کتابوں میں کثرت کے ساتھ موجود ہیں۔ مگر اس روایت کا نقل کرنا فائدہ سے خالی نہ ہوگا جو شاطبی نے موافقات میں اور مولانا اسمٰعیل شہید نے منصب امامت میں نقل کی ہے۔

ان اول دینکم نبوۃ ورحمۃ وتکون فیکم ما شاء اللہ ان تکون ثم یرفعہا اللہ جل جلالہ۔ ثم تکون خلافۃ علی منہاج النبوۃ ما شاء اللہ ان تکون ثم یرفعہا اللہ جل جلالہ ثم یکون ملکا عاضا فیکون ما شاء اللہ ان یکون ثم یرفعہ اللہ جل جلالہ ثم تکون ملکا جبریۃ فتکون ما شاء اللہ ان تکون ثم یرفعہا اللہ جل جلالہ ثم تکون خلافۃ علی منہاج النبوۃ تعمل فی الناس بسنۃ النبی ویلقی الاسلام بجرانہ فی الارض یرضی عنہا ساکن السماء وساکن الارض لا تدع السماء من قطر الا صبتہ مدرارا ولا تدع الارض من نباتہا وبرکاتہا شیئا الا اخرجتہ۔

ترجمہ۔ تمہارے دین کی ابتدا نبوت اور رحمت سے ہے اور وہ تمہارے درمیان رہیگی جب تک اللہ چاہیگا پھر اللہ جل جلالہ اس کو اٹھالے گا۔ پھر نبوت کے طریقہ پر خلافت ہوگی۔ جب تک اللہ چاہیگا پھر اللہ اسے بھی اٹھالے گا۔ پھر بد اطوار بادشاہی ہوگی۔ اور جب تک اللہ چاہے گا رہے گی۔ پھر اللہ اسے بھی اٹھالے گا۔ پھر جبر کی فرمانروائی ہوگی۔ اور وہ بھی جب تک اللہ چاہے گا رہیگی پھر اللہ اسے بھی اٹھائیگا پھر وہی خلافت بطریق نبوت ہوگی۔ جو لوگوں کے درمیان نبی کی سنت کے مطابق عمل کرے گی۔ اور اسلام زمین میں پاؤں جمالے گا اس حکومت سے آسمان والے بھی خوش ہوں گے اور زمین والے بھی۔ آسمان دل کھولکر اپنی برکتوں کی بارش کرے گا۔ اور زمین اپنے پیٹ کے سارے خزانے اگل دے گی"۔

میں نہیں کہہ سکتا کہ اسناد کے اعتبار سے اس روایت کا کیا مرتبہ ہے۔ مگر معنیً یہ ان تمام روایات سے مطابقت رکھتی ہے جو اس معنے میں وارد ہوئی ہیں۔ اس میں تاریخ کے پانچ مرحلوں کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔ جن میں سے تین گزر چکے ہیں۔ اور چوتھا اب گزر رہا ہے۔ آخر میں جس پانچویں مرحلہ کی پیشگوئی کی گئی ہے تمام قرائن بتا رہے ہیں کہ انسانی تاریخ تیزی کے ساتھ اس کی طرف بڑھ رہی ہے۔ انسانی ساخت کے سارے "ازم" آزمائے جا چکے ہیں۔ اور بری طرح ناکام ہوئے ہیں۔ آدمی کے لئے اب اس کے سوا چارہ نہیں۔ کہ تھک ہار کر اسلام کی طرف رجوع کرے"

(رسالہ تجدید واحیائے دین صلا۳ حاشیہ)

مودودی صاحب کے حوالوں سے مندرجہ ذیل باتیں نکلتی ہیں۔

(۱) ایک مجدد کامل ضرور آنے والا ہے جو عظیم الشان لیڈر ہوگا۔

(۲) وہ مجدد کامل یا عظیم الشان لیڈر انبیاء علیہم السلام کے طریقہ پر کام کرے گا۔ اور دین کو از سر نو قائم کرے گا۔

(۳) خاتم النبیین صلے اللہ علیہ وسلم کی طرح پچھلے انبیاء نے بھی اس کی خبر دی ہے۔ کہ آخری زمانہ میں یہ عظیم الشان لیڈر پیدا ہوگا۔

(۴) دوسری تمام مذہبی قوموں میں کسی "مرد از غیب" کی آمد کا جو عقیدہ پایا جاتا ہے اس کی وجہ یہ ہو سکتی ہے کہ انبیاء علیہم السلام کے کلام سے نکلکر یہ چیز دنیا کی دوسری قوموں میں بھی پھیلی ہو۔

پہلے چوتھی بات کو لے لیجئے قرآن کریم سے ثابت ہے کہ تمام قوموں میں نبی آتے رہے ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالے فرماتا ہے۔

ان من امۃ الا خلا فیہا نذیر

یعنی ایسی کوئی قوم نہیں جس میں کوئی ڈرانے والا نہیں آیا۔ اس لئے مودودی صاحب کا یہ کہنا کہ دوسری قوموں میں یہ بات یونہی پھیل گئی ہوگی۔ غلط ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ تمام مذہبی قوموں میں ایک آنے والے کا خیال ان قوموں کے انبیاء علیہم السلام کے ذریعہ ہی پیدا ہوا ہے۔ البتہ جس طرح مسلمانوں نے آنے والے الامام المہدی کے گرد اوہام کے لبادے لپیٹ رکھے ہیں۔ اسی طرح ان قوموں نے بھی اس آنے والے کے گرد اوہام کے لبادے لپیٹ دیئے ہیں۔ جس کی آمد کی خبر ان کے انبیاء علیہم السلام نے دی ہوئی ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ مودودی صاحب نے یہ تمام بات احمدیت سے سرقہ کی ہے اور تاکہ کوئی اس سرقہ کو بھانپ نہ جائے۔ اپنی عقل کے ناخنوں سے اس کا منہ کرید کر نوچ دیا ہے۔

سیدنا حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود و مہدی مسعود علیہ السلام کا یہی دعوے ہے۔ کہ وہ موعود اقوام عالم ہیں۔ یعنی یہ جو ہر قوم کے انبیاء علیہم السلام نے آخری زمانہ میں ایک عظیم الشان لیڈر کی آمد کی خبر دی ہوئی ہے کہ وہ آکر بدی کو مٹائے گا اور نیکی قائم کرے گا وہ "میں ہی ہوں" آپ کا دعوے ہے کہ میں ہی وہ الامام المہدی اور مسیح موعود ہوں جس کی آمد کی خبر مخبر صادق سیدنا حضرت ختمی مآب صلے اللہ علیہ وسلم کی احادیث میں دی گئی ہے۔ میں وہی کرشن ہوں جس کی خبر گیتا میں دی گئی ہے۔ میں ہی وہ مسیحا ہوں جس کی یہودی آمد اول اور عیسائی آمد ثانی کا انتظار کر رہے ہیں۔ اور پھر میں ہی وہ نبی ہوں جس کی آمد کے بارے اوبدھ منتظر ہیں۔ آپ نے یہ ثابت کیا ہے کہ ان سب کی آمد کا سب پچھلے انبیاء علیہم السلام نے جو مختلف اقوام میں مبعوث ہوئے ایک وقت اور ایک ہی نشانات بیان کئے ہیں۔ اور وہ وقت آج ہی ہے۔ اور وہ سب نشانات میری ذات میں موجود ہیں۔

بات یہ ہے کہ تمام اقوام کے انبیاء علیہم السلام نے آنے والے کی خبر ایک ہی خدا تعالے سے حاصل کرکے دی ہے۔ دراصل آنے والا ایک ہی ہے مختلف اقوام کے انبیاء علیہم السلام نے اپنی اپنی زبان میں اس کا نام بتایا ہے۔ یہ تمام نام صداقت ہیں۔ اور آنے والے کے کام کے مختلف پہلوؤں کی نوعیت کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ مگر بنیادی صفات کہ آنے والا پھر اللہ تعالے کے دین کو از سر نو دنیا میں قائم کریگا بدی کو مٹائے گا اور نیکی پھیلائے گا۔ ایک ہی ہیں۔

کتنی سیدھی اور نیچرل بات تھی۔ جس کو مودودی صاحب نے احمدیت سے سرقہ کرکے اپنے غیر شعوری اجتہاد کی کند چھری سے ذبح کرنے کی کوشش فرمائی ہے؟ سچ ہے اصل اصل اور نقل نقل ہی ہوتی ہے۔ (باقی)

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" (الہام حضرت مسیح موعود)

مغربی افریقہ میں تبلیغ اسلام

تبلیغی دورے۔ انفرادی اور اجتماعی ملاقاتیں ودرس وتدریس چھ افراد کا قبول اسلام

(از مکرم محمد عبد الکریم صاحب جنرل سیکرٹری جماعتہائے سیرالیون مشن)

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے سیرالیون کے علاقہ میں مبلغین سلسلہ عالیہ احمدیہ نہایت تندہی سے فریضہ کو انجام دے رہے ہیں۔ ان کی مساعی کی ایک جھلک ماہ جون ۱۹۵۱ء کی رپورٹ کی صورت میں اختصاراً پیش کی جاتی ہے تا احباب جماعت اپنے مجاہد بھائیوں کی کوششوں سے آگاہ ہو سکیں۔ اور ان کی کامیابی خصوصاً سلسلہ عالیہ احمدیہ کی اکناف عالم میں ترقی کے لئے دعائیں کرکے ایک رنگ میں شریک تبلیغ ہو سکیں

ماہ جون ۱۹۵۱ء سوائے ابتدائی چند ایام کے تمام رمضان ہی کا مہینہ تھا۔ جس کی وجہ اس ماہ مبلغین زیادہ دورے نہ کرسکے۔ تاہم اس مہینہ میں تمام مبلغین نے قریباً ایک ہزار میل تبلیغی سفر کیا۔ جس میں جماعتوں کی تنظیم کی گئی۔ تربیتی واصلاحی پہلو کا خاص خیال کیا گیا۔ لوکل احباب کو فریضہ تبلیغ کی ادائیگی اور چندوں کی باشرح ادائیگی کی طرف خصوصاً توجہ دلائی جاتی رہی تقاریر مباحثات اور ملاقاتوں کے ذریعہ بھی قریباً دو ہزار نفوس تک پیغام احمدیت پہنچایا گیا۔ جن کے نتیجہ میں چھ افراد داخل سلسلہ عالیہ احمدیہ ہوئے۔ علاوہ زبانی تبلیغ کے لٹریچر بھی دستی بذریعہ ڈاک اور بذریعہ فروخت بندگان خدا تک پہنچایا گیا۔ پمفلٹ سائیکلو سٹائل کرکے تقسیم کئے گئے۔ نو لوکل احباب نے تبلیغ کے لئے ایک ایک ماہ وقف کیا۔ جن کو مختلف مقامات پر تبلیغ کیلئے بھجنے کا انتظام کیا گیا۔ رمضان المبارک میں ہر مسجد میں درس القرآن اور تراویح کا باقاعدہ انتظام رہا۔

سیرالیون کا مرکزی مشن

بو سیرالیون کی جماعتوں کا مرکز ہے۔ جہاں مولوی محمد صدیق صاحب امیر سیرالیون کا قیام ہے جہاں سے وہ تمام سیرالیون کی جماعتوں کی نگرانی کرتے ہیں تمام سیرالیون (پروٹیکٹوریٹ) میں صرف تین اسلامی درسگاہیں ہیں۔ یعنی تین احمدیہ سکول جن کی نگرانی کے فرائض بھی امیر صاحب ہی سرانجام دیتے ہیں۔ مقامی جماعت بو (Bo) اور حلقہ بو کی دیگر جماعتوں کی تربیت واصلاح کا باقاعدہ انتظام ہے اور درس وتدریس کا سلسلہ جاری رکھا۔ بعض اشخاص سے مکرر رسم وداد پیدا کی گئی۔ اور ان کو تعارفانہ رنگ میں جماعت کی مساعی سے آگاہ کیا گیا۔ مولوی صاحب نے اس ماہ میں ساڑھے تین صد میل تبلیغی سفر کیا ایک مفصل مضمون Why Muslims observe "Fasts" Throughout Ramazan کے موضوع پر لکھکر پمفلٹ کی صورت میں شائع کیا گیا۔ جسے سیرالیون کے تمام مشنوں میں بھجوا کر سینکڑوں کی تعداد میں تقسیم کیا گیا۔ احمدیہ سکول بو کی توسیع کے سلسلہ میں ایک حصہ بلڈنگ کی تعمیر مکمل کی گئی اور باقی حصہ جو اصل بڑا حصہ ہے کی تعمیر کے انتظامات کئے جاتے رہے۔ وہ احمدی احباب جو مشنوں سے دور رہتے ہیں اور باقاعدہ درس وتدریس میں شامل نہیں ہو سکتے۔ ان کے لئے بلیٹن میں اسباق کی صورت میں نماز کا کچھ حصہ مع ترجمہ (افریقن زبان میں) طبع کیا جاتا رہا۔ مرکز پاکستان "ربوہ" سے آمدہ ضروری اطلاعات وکوائف سے جماعت کو باخبر رکھا گیا۔ اور اس طرح ان کی مرکز سے وابستگی کو مستحکم کرنے کی کوشش کی جاتی رہی

حلقہ باجے بو

محترم مولوی محمد عثمان صاحب واقف زندگی مبلغ انچارج حلقہ باجے بو رقم فرماتے ہیں کہ ماہ جون میں سلسلہ تبلیغ بذریعہ لیکچرز۔ خطوکتابت اور انفرادی ملاقات جاری رہا۔ ایک پبلک لیکچر دیا گیا۔ جس میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے کثیر تعداد میں سامعین شریک ہوئے۔ اس طرح بعض از لیقین ملاؤں سے مباحثات کا موقعہ بھی ملتا رہا۔ رمضان المبارک میں درس اور تراویح کا پورا انتظام رکھا گیا۔ خطبات جمعہ میں تربیتی امور کے علاوہ فضائل اسلام۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر لیکچر دیئے گئے۔ رمضان کے مہینہ میں بعض دیہات میں سحری کے وقت جگانے کا انتظام کیا گیا۔ جماعت کو تبلیغ کرنے اور چندہ کی ادائیگی کی تلقین کی جاتی رہی

حلقہ مکالی

مولوی محمد صادق صاحب واقف زندگی مبلغ انچارج حلقہ مکالی ہیں۔ سیرالیون مشن کی مالی حالت کے پیش نظر تجارت کا کام ان کے سپرد ہے اور اپنے حلقہ میں تبلیغی فرائض بھی ادا کرتے ہیں۔ مولوی صاحب لکھتے ہیں کہ اس ماہ تجارت بفضلہ کامیاب رہی۔ علاوہ تجارت کے مقامی جماعت کی تربیت واصلاح کا سلسلہ باقاعدہ جاری رہا۔ رمضان میں درس اور تراویح کا انتظام کیا گیا۔ دیگر احباب کے علاوہ تجار کو زیادہ پیغام احمدیت پہنچانے کا موقعہ ملتا رہا نیز دوکان سے ناغے کے ایام میں گرد ونواح میں جاکر بھی تبلیغ کی جاتی رہی۔

حلقہ روکوپور

محترم چوہدری نذیر احمد صاحب واقف زندگی مبلغ انچارج روکوپور لکھتے ہیں کہ ابتداء جون میں بو (Bo) سے تبدیل ہوکر روکوپور کا چارج لیا۔ نئی جگہ ہونے کی وجہ سے ملاقاتوں کے ذریعہ احباب شہر سے تعارف پیدا کیا۔ جس میں علاوہ عام شہریوں کے سرحدی ملازمین اور تجار سے خصوصاً رسم وراہ پیدا کی گئی۔ رہائش کے لئے (چونکہ روکوپور میں مشن کی بلڈنگ نہیں ہے) مکان کرایہ پر لیا گیا۔ احمدیہ سکول روکوپور کی نگرانی کی جاتی رہی۔ علاوہ ملاقاتوں کے لیکچرز اور خطوط کے ذریعہ بھی پیغام حق پہنچایا گیا۔ جماعت کی تنظیم کی گئی۔ علاوہ درس وتدریس کے تربیت واصلاح کا خاص خیال رکھا۔ رمضان میں تراویح کا باقاعدہ انتظام رہا۔ جماعت کو چندوں کی ادائیگی اور مرکز احمدیت سے وابستگی کی تلقین کی جاتی رہی۔ قریباً پونے دو صد میل تبلیغی سفر کیا گیا۔

حلقہ میگبورکا

خاکسار محمد عبد الکریم اس حلقہ کا انچارج ہے ماہ جون میں فریضہ تبلیغ کو بذریعہ لیکچرز۔ انفرادی ملاقات اور تقسیم لٹریچر کے ذریعہ اور فروخت لٹریچر کے ذریعہ ادا کرتا رہا۔ اسی طرح خط وکتابت سے بھی اس فرض کو حتی الوسع ادا کرتا رہا۔ لیکچرز جو دیئے ایک "ہستی باری تعالیٰ" اور دوسرا "افضل الانبیاء آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ہیں اور افضل الکتب قرآن کریم ہے۔ جو تاقیامت غیر مبدل ہے" ملاقاتوں کو ہر طبقہ تک وسیع کرنے کی کوشش کی گئی سرکاری ملازمین۔ تجار طلباء اور شہر کے ذی اثر احباب کو جاکر ملتا رہا۔ اور مشن ہاؤس میں بھی بلاتا رہا۔ قریباً دو صد میل تبلیغی سفر کیا گیا حلقہ کی جماعتوں کی تنظیم کی گئی۔ عہدیداران منتخب کرکے ان کے فرائض انہیں سمجھائے گئے۔ تربیت واصلاح کی پوری کوشش کی جاتی رہی۔ چندوں کی باشرح ادائیگی اور مرکز احمدیت سے وابستگی کا خصوصاً خیال رکھا۔ رمضان المبارک میں قرآن کریم اور حدیث کا درس دیا جاتا رہا۔ اور مسائل صلوٰۃ وصوم اور فضائل رمضان بتائے جاتے رہے۔ تراویح کا خاطر خواہ انتظام کیا جس علاوہ مردوں کے مستورات بھی شریک ہو سکیں۔ ایام رمضان میں غیر احمدی درس قرآن و حدیث میں شریک ہوتے رہے احمدیہ سکول میگبورکا کی علاوہ علم۔ نگرانی کے دینیات اور عربی کے اوقات میں خاص نگرانی رکھی اور طلبہ کو اسلامی شرعی اور جماعتی امور سے آگاہ کرتا رہا۔ میگبورکا مشن کی زمین کی لیز کی میعاد قریب الاختتام ہے۔ اس کے بڑھانے نیز کچھ اور حصہ زمین حاصل کرنے کی کوشش کرتا رہا۔ علاوہ روحانی علاج کی کوشش کے بعض جسمانی مریضوں کو ادویہ بھی تقسیم کرتا رہا۔

بالآخر احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ ہمیں حقیقی معنوں میں فریضہ تبلیغ کو ادا کرنے کی توفیق عطا فرماوے احمدیت کو اکناف عالم میں جلد سے جلد پھیلا دے تاکہ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی زندگیوں ہی میں اسلام اور احمدیت کا غلبہ دیکھنے کی توفیق عطا فرماوے آمین۔ وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العٰلمین۔

کوئٹہ میں تبلیغی جلسہ

جماعت احمدیہ کوئٹہ کا پبلک تبلیغی جلسہ مورخہ ۲۱ / ۱۰ / ۵۱ منعقد کیا گیا۔ جلسہ کی کاروائی تلاوت قرآن کریم اور نظم سے شروع ہوئی۔ مکرم محمد عیسے جان صاحب نے تبلیغ کی اہمیت پر تقریر فرمائی جناب مولانا غلام حسین صاحب ایاز نے "سنگاپور۔ ملایا میں اسلام" کے موضوع پر نہایت ایمان افروز واقعات بیان فرمائے۔ مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ مبلغ سلسلہ نے "اسلام کا اقتصادی نظام" پر مؤثر تقریر فرمائی۔ جناب میاں بشیر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ نے "جماعت احمدیہ کی اسلامی خدمات" پر روشنی ڈالی اور واقعات کی روشنی میں آپ نے بتایا کہ کس طرح جماعت احمدیہ ہر اہم موقعہ پر مسلمانوں کی مدد کے لئے آگے بڑھتی رہی ہے

جلسہ ½۱۰ بجے دعا پر برخواست ہوا۔ حاضری خدا تعالیٰ کے فضل سے کافی تھی۔ اور ہر طبقہ کے لوگ شریک ہوکر مستفیض ہوئے۔

(سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ کوئٹہ)

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق مینیجر سے خط وکتابت کریں۔

مومن کا حقیقی مقام عرفان

فتویٰ - یا - تقویٰ

(از مکرم ڈاکٹر محمد شاہنواز خانصاحب ایم۔بی۔بی۔ایس جہلم)

فتویٰ اور محاکمہ میں فرق

فتویٰ اور محاکمہ میں فرق ہوتا ہے۔ فتویٰ تو یہ ہے کہ مثلاً اگر کوئی زنا کرے تو اس کی سزا یہ ہے کہ اس کو کوڑے لگائے جائیں۔ لیکن اگر کوئی آ کر یہ کہے کہ زید نے زنا کیا ہے اس کی کیا سزا ہے تو اس کا جواب یہ نہیں ہے کہ زید کو سو درے مارو۔ کیونکہ یہ محاکمہ کی صورت ہے اور اس کے لئے ضروری ہے کہ پہلے ثابت کیا جائے کہ زید نے واقعی زنا کیا ہے۔ اکثر لوگ فتویٰ اور محاکمہ میں خلط کر لیتے ہیں اور عام رنگ میں کسی بات کا فتویٰ پوچھ کر اپنے خاص حالات پر اس کو چسپاں کر لیتے ہیں حالانکہ ممکن ہے اگر وہ اپنے خاص حالات مفتی کے سامنے بیان کرتے تو ان کو جواز کا فتویٰ نہ ملتا۔

پھر بعض کا فتویٰ لینے کا طریق ہی عجیب ہوتا ہے کسی کام کے کرنے کا ارادہ ہو تو اس کے متعلق تمام ابتدائی امور طے کر کے خلیفہ وقت سے مشورہ یا فتویٰ لینے آ جاتے ہیں۔

لڑکیوں کے رشتہ ناطہ یا اعلےٰ تعلیم کیلئے کالج میں بھیجنے کے وقت یہ کیا کرتے ہیں کہ ساری تیاری کر کے بطور تبرک کے پوچھ لیا۔ اگر تو فتویٰ حسب منشاء مل گیا تو کہہ دیا کہ حضرت صاحب کے حکم سے یہ کام کر رہے ہیں اور اگر فتویٰ خلاف منشا ملا تو بھی وہ کام کر لیا اور دل یہ کہہ کر تسلی دے لی کہ خلیفۂ وقت سے اختلاف جائز ہے یا بعد میں معافی مانگ لیتے ہیں۔

بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں جو مفید اور حسب منشاء بات پر عمل کر لیتے ہیں مگر خلاف منشا یا محنت کام میں اطاعت ضروری نہیں سمجھتے۔ ایسے لوگوں کی حالت وہی ہوتی ہے جو اس طالب علم کی تھی جو چھپ کر ریوڑیاں کھا رہا تھا مگر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کے دریافت فرمانے پر کہا مجھے ریوڑیاں بہت مرغوب ہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بھی پسند تھیں اس لئے حرص کے رنگ میں کھا رہا ہوں (شاید وہ یہ خیال کرتا ہوگا کہ تبرک میں ایسا جائز نہیں ہوتا) حضور نے فرمایا۔ آپ کو تو پیسٹن سرپ (ایک محنت کرنے والی مقوی اعصاب دوا) بھی مرغوب تھا وہ بھی پیا کرو۔

یہ تو ہوا فتویٰ لینے والوں کا حال۔ اب ذرا فتویٰ دینے والوں کا مقام بھی ملاحظہ ہو۔

فتویٰ دینے والوں کی شفقت

اللہ اللہ! کیا شان ہے فضل اور رحم کی۔ انبیاء اور خلفاء اللہ تعالےٰ کی صفت ... کے خصوصیت سے مظہر ہوتے ہیں ... یہ لوگ ... پوچھنے والوں کی قلبی کیفیت کو مدنظر رکھ کر فتویٰ دیتے ہیں۔ اور بعض دفعہ ایسا ہوتا ہے کہ بطور رحم کے ایک ایسے شخص کو جس نے اس کام سے باز نہیں آنا ہوتا اس کے حسب منشاء فتویٰ دے دیتے ہیں خواہ وہ فوراً کیلئے ناجائز ہی ہو تا کہ یہ لوگ حکم کی خلاف ورزی کر کے خدا کے غضب کے مورد نہ بن جائیں۔ بعض لوگ ایسے فتووں پر تعجب کا اظہار کیا کرتے ہیں حالانکہ یہ بالکل منشاء الٰہی کے مطابق ہوتے ہیں۔ مثلاً خواجہ صاحب مرحوم جب ولایت جانے لگے تو انہوں نے (حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صریح فتویٰ کا علم ہوتے ہوئے) حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ ولایت میں غیر احمدی امام کی اقتداء میں نماز ادا کر لیا کروں؟ حضور نے فرمایا۔ تم پڑھ لیا کرو۔ اب بظاہر یہ فتویٰ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے فتویٰ کے خلاف ہے مگر یہ عام نہیں تھا ایک شخص کی خاص کمزوری کو مدنظر رکھ کر دیا گیا تھا۔ جس طرح کوئی سخت بدپرہیز مریض کسی مضر شے کے کھانے کے لئے ڈاکٹر سے اجازت طلب کرے تو ڈاکٹر یہ جانتے ہوئے کہ اس نے باز تو آنا نہیں کہہ دے کہ اچھا کھا لو۔

داڑھی سے روحانیت کا تعلق

بعض لوگ جب دیکھتے ہیں کہ کسی بات کے متعلق صاف ارشاد موجود ہے اور ان کو اس کے خلاف کوئی توجیہ نہیں سوجھتی تو پھر کسی اور مغالطہ دہ طریق پر سوال کر دیتے ہیں۔ ایک شخص نے ایک دفعہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی سے عرض کی کہ کیا داڑھی رکھنا اسلام کا جزو ہے؟ اب بظاہر تو داڑھی کا پنج ارکان اسلام سے کوئی تعلق نہیں۔ اس کا خیال تھا کہ شاید اس طرح ہی داڑھی رکھنے سے خلاصی ہو جائے۔ حضور نے فرمایا۔ داڑھی کا اسلام سے تعلق تو نہیں مگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کا تعلق اسلام سے ضرور ہے۔ چونکہ حضورؐ نے فرمایا ہے کہ داڑھی بڑھاؤ اس لئے اس کا رکھنا ضروری ہے۔ متقی کو ایسے سوالوں میں پڑنے کی ضرورت ہی کیا ہے۔ اس کے لئے تو اتنا کافی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے داڑھی رکھی اور فرمایا لوگو داڑھی رکھا کرو۔ جو حضورؐ کے صحابہ اور خلفاء نے بھی اور پھر ہمارے سامنے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے کامل بروز اور مظہر حضرت احمد علیہ السلام کا عمل اور حضورؑ کے خلفاء اور اصحاب کا پاک نمونہ موجود ہے جو کہ ایک متقی کے لئے فتووں سے بڑھ کر وزنی ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ یہ سب باتیں محبوب کے رنگ میں پورے طور پر رنگین ہونے کا جذبہ پیدا ہو جانے کے بعد سمجھ میں آیا کرتی ہیں۔ نہ کہ فتووں اور دلائل سے جب تک کامل عشق اور دل کے اندر تڑپ پیدا نہ ہو۔ محض نمونہ اور دلائل کام نہیں آیا کرتے۔ چکنے گھڑے پر لاکھوں من پانی کی بارش ہو سارا پانی پھسل جائیگا۔ پس جب دل کے اندر تقویٰ کا درخت جڑیں پکڑے تو اس درخت کی شاخیں اور پتے پھر خود بخود داڑھی کی شکل میں چہرے پر نمودار ہو جایا کرتے ہیں ورنہ یوں بے جڑ کے پتے اگر چہرے پر لگا لئے جائیں تو وہ چند دن کے بعد سوکھ کر جھڑ جائیں گے۔ یہی وجہ ہے کہ بعض لوگ جب قادیان جاتے تو ایک دو ماہ کے لئے داڑھی چہرے پر رکھ لیتے ہیں۔ مگر چونکہ وہ بے جڑ کے ہوتی تھی اس لئے واپس آنے کے بعد پھر سوکھ جاتی تھی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے کسی نے داڑھی کے متعلق عرض کیا۔ تو حضور نے فرمایا۔ تم کو داڑھیوں کی فکر ہے مجھے ایمان کی فکر پڑی ہوئی ہے۔ مطلب یہ تھا کہ پہلے ایمان کی جڑھیں نوجوانوں کے قلوب میں مضبوط کرو۔ پھر داڑھی خود بخود چہرے پر نمودار ہو جائے گی۔

گراموفون اور روحانیت

آجکل گراموفون کا شوق بھی لوگوں میں بڑھ رہا ہے اور اس کی ابتداء یوں ہوئی ہے کہ ہم حضور علیہ السلام کے پاکیزہ اشعار سننے کے لئے یہ مشین گھروں میں رکھیں گے۔ بظاہر تو یہ بھی مجھے ریوڑیوں والی بات معلوم ہوتی ہے کیونکہ حضورؑ کے اور ہزاروں کام ہیں جو کر دکھانے اور مشکل ہیں۔ جن پر بعض لوگ ابھی تک عامل نہیں ہو سکے۔ ریڈیو کی نے کا قادیان کا حق ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی طرح پہلے اسٹیشن پر بکثرت سے پڑے۔ ۱۹۳۲ء میں گو محکمہ افتاء کی طرف سے بعض حالات کے ماتحت گراموفون کے جواز کا فتویٰ مل گیا تھا یعنی اسراف اور تضیع اوقات نہ ہو۔ اور اشعار فحش اور مزامیر کے ساتھ گائے جائیں مگر حضرت صاحب نے اس وقت فرمایا تھا کہ یہ فتویٰ ابھی نامکمل ہے۔ عاجز کو بھی حضور علیہ السلام کا ایک فتویٰ یاد ہے احباب کی آگاہی کے لئے عرض کرتا ہوں۔ حضورؑ نے افریقہ کے ایک دوست کے استفسار کے جواب میں لکھوایا کہ:۔

"گراموفون روحانیت کے منافی اور احمدیت کے وقار کے خلاف ہے"

خلیفہ وقت سے اختلاف اور روحانیت

بعض دوست یہ سوال اٹھایا کرتے ہیں کہ کیا خلیفہ وقت سے اختلاف جائز نہیں۔ مگر میں سمجھتا ہوں کہ اس قسم کے سوال بھی فتویٰ پسندوں کے قلوب میں ہی اٹھا کرتے ہیں جو شخص تقویٰ کی راہوں پر قدم مار رہا ہو اس کو تو ان سوالوں کی ضرورت ہی محسوس نہیں ہوتی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے تقریر منہاج الطالبین میں اس سوال کا مفصل جواب دیا ہے۔ اور فتویٰ پسندوں پر رحم کر کے کمال شفقت کے ساتھ فرما دیا ہے کہ ہاں خلیفہ سے اختلاف جائز ہے مگر صرف اسی صورت میں کہ (۱) اس کو یقین ہو کہ وہ حق پر ہے۔ اور دوسرے اس اختلاف کو لوگوں میں پھیلانے سے قبل خلیفہ وقت کے سامنے پیش کرے۔ تو گو اختلاف جائز ہے مگر جواز کا فتویٰ صرف فتویٰ پسندوں کے لئے ہے۔ متقی کا مقام اس سے بالا ہوتا ہے وہ بیعت کے بعد کسی قسم کا اختلاف جائز نہیں سمجھتا۔ جب ہمارا ایمان ہے کہ ہم میں سے بہتر وجود کو خدا نے خلیفہ بنایا ہے جس کو نہ صرف نور قلب اور نور الہام عطا فرمایا ہے بلکہ نور عقل بھی اس کے پاس ہم سے زیادہ ہے تو پھر اختلاف کے کیا معنے۔

مسائل فقہ اور قومی پالیسی میں فرق

پھر اختلاف کی بھی کئی صورتیں ہیں۔ ایک اختلاف بعض شرعی مسائل میں ہوتا ہے جس میں اجتہاد کی گنجائش ہوتی ہے۔ مثلاً غسل جنابت کے متعلق اختلاف رہا ہے۔ آیا کہ وہ ملنے سے ہی فرض ہو جاتا ہے یا پانی کا دیکھنا ضروری ہے۔ ایسے معاملات میں اختلاف چنداں مضر نہیں ہوتا گو ان میں بھی خلیفہ وقت کے اجتہاد کو ہی بابرکت جاننا چاہیئے۔ جو غسل جنابت کے متعلق یہ ہے کہ وہ صرف ملنے سے فرض ہو جاتا ہے۔ اسی طرح کا ایک اختلافی مسئلہ لونڈی سے نکاح کا ہے۔ مگر بعض معاملات قومی پالیسی کے متعلق ہوتے ہیں۔ ان میں اختلاف نہ صرف ناجائز ہے بلکہ بغاوت کے مترادف ہوتا ہے۔ مثلاً اگر کسی سیاسی تحریک میں حضور جماعت کے لئے مجموعی طور پر کوئی خاص مسلک تجویز کریں جس کو قومی پالیسی کہا جاتا ہے تو اس کے خلاف کرنے والا قومی مجرم ہوگا۔ فقہ کے مسائل کا تعلق انسان کی ذات سے ہوتا ہے۔ اس لئے ان مسائل میں اختلاف قوم کو نقصان نہیں پہنچاتا۔ مگر پالیسی کا تعلق قومی ترقی کے ساتھ ہوتا ہے۔ اس لئے اس میں اختلاف ناجائز ہے۔

(باقی)

درخواست دعاء

چودھری بشیر احمد صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک ۹۶ لائل پور کی اہلیہ صاحبہ عرصہ سے بیمار ہیں۔ اور باوجود علاج کے فالج کا حملہ زیادہ ہو رہا ہے۔ اور سوائے زبان کے سارا جسم مفلوج ہو چکا ہے۔ احباب سلسلہ و درویشان قادیان دردِ دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

محمد اعظم بوتالوی (جسونت بلڈنگ لاہور)

میاں محمد صاحب مرحوم

میاں محمدؐ صاحب مرحوم بستی مندرانی تحصیل سنگھڑ ضلع ڈیرہ غازیخاں کے رہنے والے تھے ایک غریب اور نیک طبع انسان تھے۔ دل کے غنی اور دینی غیرت رکھنے والے تھے۔ حضرت اقدس مسیح موعودؑ کے ذکر پر آنکھیں اکثر پر نم ہو جایا کرتی تھیں۔ حرف علم میں ناخواندہ تھے۔ مگر بڑے بڑے تعلیم یافتہ لوگوں تک تبلیغ حق پہنچایا۔ جہاں جاتے حضور کا ذکر ایسے پیرائے میں کرتے۔ کہ چاہے کوئی کتنا ہی متعصب اور مخالف ہوتا۔ آپ کی باتیں سننے پر مجبور ہو جاتا۔

آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ میں سے تھے۔ دو دفعہ حضور کی زندگی میں دارالامان تشریف لے گئے۔ جب پہلی دفعہ بیعت کرکے اپنے وطن واپس آئے۔ تو لوگوں نے آپ کا بائیکاٹ کر دیا۔ معاش کا ذریعہ بند ہو گیا۔ مگر اس مرد خدا نے اپنے حقیقی رزاق کا سہارا کافی سمجھا۔ چھ ننھے چھوٹے معصوم بچے تھے۔ سارے کنبہ کے اخراجات سر پر تھے۔ اور وجہ معاش بند

غیرت ایمانی

بچوں کا گذارہ بیر بیچ کر کرتے تھے۔ انہی ایام کا ذکر کرتے تھے۔ کہ بعض رشتہ داروں نے تکالیف اور تنگی کو دیکھ کر کہا۔ کہ تم بظاہر ان لوگوں میں ہی رہتے اور دل میں مرزا صاحب پر اعتقاد رکھتے تو ایسے تنگ نہ ہوتے۔ ان کے جواب میں کہا کہ میں منافق کی سی زندگی بسر کروں؟ مجھے بھوکا مرنا منظور ہے۔ لیکن مجھ سے منافقت نہیں ہو سکتی اگر میں ایسا کروں۔ اور خدا مجھے اندھا کر دے۔ تو اس وقت میرا کون رزاق بنے گا۔

بیان کرتے تھے۔ کہ پہلے پہل جب میں دارالامان میں گیا۔ تو ان دنوں مجھ پر گریہ زاری کی حالت طاری تھی۔ اور میں اکثر رویا کرتا تھا۔ انہیں گریہ کے ایام میں ایک دفعہ خواب میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت ہوئی آپ نے مجھے دودھ کی ایک مجھری (لٹیا) عطا فرمائی۔ جس میں دودھ زور سے چکر کھا رہا تھا۔ جیسے برتن کو چکر دینے سے برتن کے اندر کی چیز چکر کھانے لگتی ہے۔ آپ نے فرمایا کہ اس کو پی لو۔ چنانچہ میں نے وہ دودھ پی لیا۔ جس سے اس گریہ زاری سے تسکین کی صورت پیدا ہو گئی۔ دودھ دینے کے ساتھ ہی آپ نے (حضرت اقدس نے) فرمایا۔ صبر کرو! صبر کرو!! صبر کرو!!!

کہتے تھے۔ جب میں حضور اقدس کی خدمت میں حاضر ہوا۔ تو میرے ہاں اولاد نرینہ نہیں تھی۔ میں دل میں یہ خواہش رکھتا تھا۔ کہ حضور سے اس بارے میں دعا کی درخواست کروں گا۔ لیکن انہی دنوں میں حضورؑ نے ایک تقریر فرمائی جس میں فرمایا بعض لوگ ہمارے پاس آتے ہیں۔ اور بعض لوگوں کے خط آتے ہیں۔ کوئی کہتا ہے ہمارے ہاں اولاد نہیں۔ یا حضرت دعا فرمائیے ہمیں اللہ تعالیٰ اولاد دے۔ کوئی اپنی مالی تنگی کے بارے میں لکھتا ہے۔ کوئی اور ایسی ہی خواہش پیش کرتا ہے۔ گو ہم سب کے لئے دعا کرتے ہیں۔ مگر میرے آنے کی غرض یہ ہے۔ کہ کوئی ایمان سلامت لے جائے بس پھر مجھے اپنی خواہش کا اظہار کرتے شرم محسوس ہوتی تھی۔ خاموش رہا۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے اولاد نرینہ بھی عطا فرمائی۔

آپ کو اکثر سچی خوابیں آیا کرتی تھیں۔ چنانچہ ان میں سے ایک خواب یہ بیان کرتے تھے۔ کہ میں نے دیکھا کہ میرا بیٹا کوٹھے سے زمین پر گر پڑا ہے۔ اور یہ خواب اپنے بیٹے کو جو جوان تھا۔ سنائی۔ کہ میں نے ایسا دیکھا ہے۔ کچھ دنوں کے بعد وہ بیٹا احمدیت سے مرتد ہو گیا۔ تو اس کو وہ اپنی خواب یاد دلائی۔ لیکن چونکہ وہ روحانی طور پر مر چکا تھا۔ راہ راست پر نہ آیا۔ اور کچھ عرصہ بعد جسمانی موت سے باپ کی زندگی میں ہمکنار ہو گیا۔ انا للہ و انا الیہ راجعون

میاں محمد صاحب اب ضعیف ہو چکے تھے۔ نظر بھی کمزور ہو چکی تھی۔ مگر پھر بھی نہایت استقلال سے اپنی زندگی کے ایام بسر کر گئے۔ قرآن کریم سے بہت محبت تھی۔

بیان کرتے تھے۔ کہ جب میرے والدین زندہ تھے میں نے چاہا۔ کہ زندہ پیر کی زیارت کے لئے جاؤں (زندہ پیر کے نام سے کوہ سلیمان کی پہاڑی علاقہ میں ایک خانقاہ ہے۔ اس بزرگ کی بہت سی کرامات بیان کی جاتی ہیں) میں نے والد صاحب سے وہاں جانے کی اجازت چاہی۔ انہوں نے اجازت دے دی اور کہا جب اور لوگ جائیں۔ تم بھی ان کے ساتھ چلے جانا۔ چنانچہ جب لوگ جانے کے لئے تیار ہوئے۔ اور میں نے بھی تیاری کی اور جاتے وقت السلام علیکم کہنے کے لئے حاضر ہوا۔ تو میں نے دیکھا دونوں ماں اور باپ رو رہے ہیں۔ چونکہ میں والدین کا اکلوتا تھا۔ سمجھ گیا۔ کہ وہ میری جدائی کو برداشت نہیں کر سکتے۔ اس لئے میں نے جانے کا ارادہ ترک کر دیا۔ ساتھی طعنے دیتے ہوئے چلے گئے۔ میں نے پرواہ نہ کی۔ چونکہ والدین بوڑھے ہو چکے تھے۔ اس لئے تھوڑے عرصہ بعد فوت ہو گئے۔ پھر مجھے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صحبت کا شرف نصیب ہوا۔ گویا صحیح معنوں میں زندہ پیر مل گیا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔ آپ کی وفات بروز بدھ بتاریخ ۹/۵ ۱۹ ہوئی۔ انا للہ و انا الیہ راجعون

(غلام محمد سکنہ بستی بزدار ضلع ڈیرہ غازی خان)

اقوال و افکار!

"ہم صرف اپنے ملک کی ترقی اور فلاح و بہبودی میں اپنی طاقت صرف کرنا چاہتے ہیں۔ تاکہ ہر پاکستانی باشندے کو خواہ وہ کسی صوبہ شہر یا دیہات کا ساکن ہو۔ آسودگی اور چین خوشی اور عزت حاصل ہو۔"

(الحاج خواجہ ناظم الدین)

"پاکستان ناانصافی اور تشدد کے سامنے کبھی سر تسلیم خم نہیں کرے گا۔"

(قائد ملت مسٹر لیاقت علی خاں مرحوم)

"حکومت عوام کا معیار زندگی بہتر بنانے اور ان کی خوشحالی میں اضافہ کرنے کے لئے ہر ممکن کوشش کرے گی۔"

(آنریبل ڈاکٹر عبد المطلب مالک وزیر صحت و تعمیرات و لیبر)

"پاکستان کی عظمت و خوشحالی میں اضافہ کرنے کے لئے ہمیں بابائے ملت کے نقش قدم پر چلنے کی ضرورت ہے۔"

(ہز ایکسی لینسی مسٹر اصفہانی سفیر پاکستان متعینہ امریکہ)

"پاکستانی قوم ان تمام توقعات پر پوری اتری ہے۔ جو ان کے محبوب قائد نے اس سے وابستہ کی تھیں۔"

(ہز ایکسی لینسی میاں بشیر احمد سفیر پاکستان متعینہ ترکی)

"اچھے شہریوں کی طرح مسلسل عمل کرنے ہی سے لوگ اچھے شہری بنتے ہیں۔"

(آنریبل مسٹر فضل الرحمٰن وزیر تعلیم و تجارت)

"پاکستانیوں میں حب الوطنی کا پرجوش جذبہ موجود ہے۔ اور وہ دن دور نہیں جب ہر پاکستانی ایک مثالی شہری بن جائیگا۔"

(آنریبل مسٹر فضل الرحمٰن وزیر تعلیم و تجارت)

"فیاض اور مخیر اشخاص کو تعلیمی کاموں میں سرگرم دلچسپی لینی چاہیئے۔"

(آنریبل مسٹر فضل الرحمٰن وزیر تعلیم و تجارت)

"ہم اپنی آزادی اور علاقائی سالمیت کے تحفظ کے لئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔"

(آنریبل میاں امین الدین ایجنٹ گورنر جنرل بلوچستان)

"جنگل ایک ضروری قومی سرمایہ ہیں۔ جن کی مناسب طور پر دیکھ بھال ہونی چاہیئے۔"

(آنریبل مسٹر غلام نبی پٹھان)

"پاکستان میں اقلیتوں کو اکثریتی فرقہ کی طرح حقوق و مراعات حاصل ہیں۔"

(مسٹر ایس۔ سی چٹو پادھیائے قائد حزب مخالف)

"پاکستان نہایت اہم اور انتہائی دولت مند اسلامی ملک ہے۔ جو آئندہ ایشیا کے بڑے حصہ کا مستقبل بدل سکتا ہے۔"

(اخبار کلیولینڈ پلین ڈیلر مورخہ ۷ / مئی میں مقالہ)

"اگر کشمیر میں جارحانہ اقدام کیا گیا تو ہندوستان کے تمام مسلمان رسول اللہ صلعم کی تعلیمات اور قرآن پاک کی ہدایت پر عمل کرتے ہوئے پاکستانی بھائیوں کی مدد کریں گے۔"

(ایران کے ہفتہ وار اخبار "پیکر ملت" کا مسئلہ کشمیر پر تبصرہ)

"پنڈت نہرو امن کے علمبردار ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں۔ لیکن انہوں نے ہندوستان میں مسلمانوں پر ایسے مظالم ہونے دیئے ہیں۔ جن کی مثال ڈھونڈے سے نہیں ملتی۔"

(تہران کے ہفتہ وار اخبار "مدنیت" کا تبصرہ)

"پاکستان کبھی کسی دھمکی یا دباؤ سے مرعوب نہیں ہوگا۔"

(قائد ملت مسٹر لیاقت علی خان مرحوم)

"ہمیں نہ صرف پاکستان کی آزاد مملکت قائم کرنے بلکہ آئندہ نسلوں کے لئے اس کا تحفظ اور دفاع کرنے کا فخر حاصل ہے۔"

(قائد ملت مسٹر لیاقت علی خان مرحوم)

"اسلام نے عورتوں کو مردوں کے برابر درجہ دیا ہے تاکہ وہ ملک پر بار بننے کے بجائے ملک کے لئے مفید ثابت ہوں۔"

(بیگم جی احمد)

"پاکستان میں خواتین کے خلاف کوئی تعصب نہیں پایا جاتا۔ اور ان کی حیثیت ہمیشہ بہتر رہی ہے۔"

(بیگم شائستہ اکرام اللہ)

"پاکستان صرف ایک ملک ہی نہیں ایک پیغام بھی ہے۔ صلح و آشتی کا پیغام۔ شرافت و انسانیت کا پیغام۔"

(قائد ملت مسٹر لیاقت علی خان مرحوم)

"ہندوستان کی کانگرس پارٹی میں فرقہ واریت کا زہر پھیل رہا ہے۔"

(بمبئی کے اخبار سنڈے اسٹینڈرڈ کا تبصرہ)

اعلان دار القضاء

مکرم سید بشارت حسین صاحب تیمو احمدیہ فرنیچر سٹور (ہوتاج محل بندر روڈ کراچی نے درخواست دی ہے کہ مکرم شیخ صلاح الدین صاحب پاشا پسر مکرم شیخ مظفر الدین صاحب پوسٹ بکس منٹگمری لیڈ لور لینڈ کے ذمے میرے مبلغ ۲۲/ روپے بابت کرایہ فرنیچر واجب الادا ہیں۔ اور فرنیچر بھی ابھی تک مجھے واپس نہیں دیا گیا۔ چونکہ شیخ صلاح الدین صاحب موصوف سے اس کا جواب معمولی طریق سے نہیں لیا جا سکا۔ اس لئے بذریعہ اعلان ہذا شیخ صلاح الدین صاحب موصوف کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ اس درخواست کا جواب ایک یکم جنوری ۱۹۵۲ء تک بھیج دیں اور مورخہ یکم جنوری ۱۹۵۲ء کو دفتر ہذا میں پہنچ کر اس کی پیروی کریں۔ ورنہ فیصلہ بہر حال کر دیا جائیگا۔

(ناظم دار القضاء سلسلہ عالیہ احمدیہ ربوہ پاکستان)

88

صنعتی و تجارتی اطلاعات

محکمہ رسد و ترقی نے سال ۱۹۵۱ء میں ۵۱۴۰۹۸۹۷ روپے کی دیسی اشیاء خریدیں۔ اور مجموعی خریداریوں کا ۵۵ فی صدی حصہ دیسی ذخیروں پر مشتمل تھا۔

ڈاک کے ذریعہ بھیجی جانے والی اشیاء کے محصول ڈاک کی پیشگی ادائیگی کی صورت میں محصولہ ڈاک کی شرحیں پاکستان گزٹ مورخہ ۵۔ اکتوبر ۱۹۵۱ء میں شائع ہو گئی ہیں۔

مالیاتی کارپوریشن برائے بحالی مہاجرین کی جانب سے ایک کمیٹی شکارپور میں کاریگروں کے مرکز کا معائنہ کرنے گئی ہے۔ یہ کمیٹی مراد آبادی برتن بنانے والوں کی شکایات پر بالخصوص غور و خوض کرے گی۔ اور اس گھریلو صنعت کے سلسلہ میں اصلاحات تجویز کرے گی۔

اقتصادیات پاکستان نامی رسالہ میں جو مشیر اقتصادی امور حکومت پاکستان کے دفتر سے سالانہ شائع ہوتا ہے تازہ ترین اور جامع معلومات فراہم کی گئی ہیں۔ نیز صنعت، کان کنی اور صنعتی عمال کے متعلق کئی مفید اور مفصل معلومات درج ہیں۔

پاکستان اور لنکا کے درمیان پٹینٹس اور ڈیزائنز کے متعلق باہمی معاہدہ ہو گیا ہے جس کی رو سے لنکا میں ان ایجادات اور ڈیزائنوں کا تحفظ کیا جائے گا۔ جو پاکستان میں باقاعدہ رجسٹرڈ ہیں۔ اسی طرح پاکستان ان پٹینٹس اور ڈیزائنز کا تحفظ کرے گا۔ جو لنکا میں رجسٹرڈ ہیں۔

پاکستان مرکزی روئی کمیٹی کے حالیہ اجلاس میں ایک قرارداد کے ذریعہ متعدد تحقیقاتی اسکیموں کو جاری کرنے اور روئی کے متعلق بنیادی تحقیقات کے لئے پودوں کی صنعت کا ادارہ قائم کرنے کے لئے حکومت سے وافر رقوم کی درخواست کی گئی ہے۔

بیرونی تجارت کی ترقیاتی کونسل نے درآمد کے کنٹرول کی ایک مشاورتی کمیٹی بنائی ہے۔ جو مختلف اشیاء کے درآمدی کوٹوں کے تعین اور درآمدی لائسنس حاصل کرنے کی درخواستوں پر غور و خوض کے طریقے اور دیگر مسائل پر غور کرے گی۔ کمیٹی تاجروں کی جانب سے پیش ہونے والی سفارشات کا خیر مقدم کرے گی۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نایاب کتابوں کی دوبارہ اشاعت

بک ڈپو تالیف و اشاعت سے اس وقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مندرجہ ذیل کتب مل سکتی ہیں۔

(۱) حقیقۃ الوحی کاغذ اعلیٰ -/۸ روپے مجلد -/۹ روپے
" " درمیانہ -/۶ روپے " -/۷ "
(۲) براہین احمدیہ حصہ پنجم کاغذ اعلیٰ ۳/۱۴ " -/۴ "
" " درمیانہ ۲/۱۲ " " ۳/۸ "
(۳) کشتی نوح قیمت ۶ آنے
(۴) تجلیات الٰہیہ " ۴ "
(۵) ایک غلطی کا ازالہ " ۲ "
(۶) نزول المسیح " ۳/۸ روپے
(۷) تحفہ گولڑویہ " -/۳ "

ان کے علاوہ حضرت اقدس کی مندرجہ ذیل کتب زیر طباعت ہیں اور عنقریب شائع ہوں گی۔

(۱) ازالہ اوہام ہر دو حصہ (۲) فتح اسلام (۳) توضیح مرام (۴) ریویو مباحثہ بٹالوی (۵) آئینہ کمالات اسلام

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتابوں کے علاوہ بک ڈپو سے مندرجہ ذیل کتب بھی مل سکتی ہیں۔

(۱) دعوۃ الامیر۔ از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نہایت بے نظیر تبلیغی کتاب قیمت -/۳ روپے مجلد ۳/۱۲ روپے (۲) سیرت خاتم النبیین حصہ سوم (از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے) قیمت ۲/۸ روپے (۳) چالیس جواہر پارے (از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے) آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی چالیس منتخب حدیثیں مع ترجمہ و تشریح قیمت ۱۲ آنے (۴) ایک تبلیغی خط (از مولانا جلال الدین صاحب شمس) قیمت ۴ (۵) اسلام اور مذہبی آزادی (از مولانا جلال الدین صاحب شمس) قیمت ۱۲۔ (۶) تشریح الزکوٰۃ قیمت ۱۰

قرآن کریم کی انگریزی تفسیر جو جماعت احمدیہ کا بے نظیر علمی کارنامہ ہے۔ اور جسے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی زیر نگرانی جماعت کے مقتدر علماء نے عرصہ دراز کی محنت کے بعد مرتب کیا ہے۔ اس کی فروخت کا کام بھی بک ڈپو سے متعلق ہے قیمت حسب ذیل ہے۔

تفسیر القرآن انگریزی جلد اول شروع کے دس پارے قیمت مجلد ۲۵ روپے

تفسیر القرآن انگریزی جلد دوم آگے کے پانچ پارے تا سورۂ کہف۔ قیمت مجلد ۱۰ روپے اعلےٰ جلد ۱۲ روپے

تفسیر القرآن انگریزی کا دیباچہ علیحدہ بھی کتابی شکل میں شائع ہوا ہے۔ جو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا نوشتہ ہے۔ اور نہایت بے نظیر روحانی معارف پر مشتمل ہے۔ قیمت مجلد ۶ روپے

امید ہے کہ احباب زیادہ سے زیادہ کتابیں طلب فرما کر بک ڈپو کی تقویت کا باعث ہوں گے۔

المشتہر۔ مینجر بک ڈپو تالیف و اشاعت ربوہ (ضلع جھنگ)

خوشخبری

جملہ احباب جماعت بالخصوص اینٹیں ریزرو کرانے والے دوستوں کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ لطف احباب کی سہولت کے لئے ربوہ میں اینٹ درجہ اول کا ریٹ ۳۰ روپے فی ہزار کی بجائے ۲۵ روپے فی ہزار مقرر فرما دیا ہے۔ اینٹیں ریزرو کرانے والے احباب کو جنہوں نے اولاً ۳۰ روپے فی ہزار کی شرح سے رقوم جمع کروائی تھیں۔ اب نئی شرح یعنی مبلغ ۲۵ روپے فی ہزار کے حساب سے مہیا ہوں گی۔

بفضل تعالےٰ ربوہ میں دوسرا بھٹہ لگایا جا چکا ہے (پہلا بھٹہ صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید کی تعمیرات کے لئے مخصوص تھا) جس سے انشاء اللہ اینٹیں ریزرو کرانے والے احباب کو دسمبر تک اینٹیں مہیا ہونی شروع ہو جائیں گی۔ پختہ اینٹوں کی تقسیم جمع شدہ رقوم کی ترتیب کے مطابق ہو گی جملہ اینٹیں ریزرو کرانے والے احباب کی خدمت میں گزارش ہے کہ اعلان ہذا پڑھ کر مطلع فرمائیں کہ کن کن اصحاب کو فوری طور پر اینٹیں درکار ہوں گی۔

ناظم جائداد صدر انجمن احمدیہ پاکستان

ہمارے مشتہرین سے استفسار کرتے وقت الفضل کا حوالہ ضرور دیا کریں۔

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں

اسلحہ بندی کی موجودہ رفتار کو کم نہیں کیا جائیگا

پیرس ۲۶ اکتوبر۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر ٹرگوے لی نے آج یہاں امید ظاہر کی کہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں اتحادی دفاعی نظام کے قیام کے سلسلے میں مزید قدم اٹھایا جائے گا۔

انہوں نے کہا جب تک اجتماعی دفاع کا منصوبہ تکمیل پذیر ہوگا۔ اسلحہ بندی کی موجودہ رفتار کو کم نہیں کیا جاسکتا اور نہ ہی کسی اور کوریا کے امکان کا انسداد ہو سکتا ہے۔

انہوں نے مشرق و مغرب کی آویزش کو ختم کرنے کے لئے یہ تجویز پیش کی کہ معاشی اور سیاسی تحفظ کے معاملات میں یورپ امریکہ اور آسٹریلیا کو ایک جانب اور ایشیا اور افریقہ کے عوام کو دوسری جانب مساویانہ شرکت کا موقعہ دیا جائے۔

مسٹر لی نے بتایا کہ جنرل اسمبلی میں کوریا۔ لیبیا۔ ایریٹریا فلسطین۔ چین۔ مراکو کے مسائل بھی زیر بحث آئیں گے اور ایشیا اور افریقہ کی سابقہ اطالوی امریکہ کو امداد دینے پر غور و خوض کیا جائے گا۔

نیز حفاظتی کونسل ایرانی تیل اور کشمیر کے مسئلہ پر سوچ بچار کرے گی۔ غالباً نہر سویز۔ سوڈان اور جرمنی کے انتخابات کے مسائل بھی حفاظتی کونسل میں پیش کئے جانے کیلئے جنرل اسمبلی میں زیر بحث آئیں گے اگرچہ ابھی تک اس سلسلے میں کسی رکن ملک کی طرف سے کوئی تجویز موصول نہیں ہوئی۔

تمام عالم اسلام پاکستان کی پشت پر ہے

لاہور ۲۶ اکتوبر۔ پنجاب یونیورسٹی کے وائس چانسلر جسٹس ایس اے رحمن نے ایک لیکچر کے دوران میں اپنی حالیہ سیاحت مشرق وسطےٰ کے تاثرات بیان کرتے ہوئے کہا کہ ترکی اور ایران اور مشرق وسطیٰ میں پاکستان سے خیر سگالی کے پرجوش جذبات پائے جاتے ہیں۔

انہوں نے کہا ان ممالک کے دوستی اب پاکستان کی روز افزوں اہمیت کے معترف ہوتے جا رہے ہیں۔ اس کے مسائل سے گہرا دلچسپی کا اظہار کر رہے ہیں۔

جسٹس رحمن نے بتایا کہ استنبول میں پاکستان ترکش کلچرل ایسوسی ایشن۔ تہران میں پاکستان ایران کلچرل ایسوسی ایشن اور اس طرح دوسرے ممالک میں اس قسم کی تنظیمیں اپنے اپنے حلقۂ اثر و رسوخ میں پاکستان سے متعلق واقفیت بہم پہنچانے میں مصروف ہیں۔ انہوں نے توقع ظاہر کی ہے کہ وقت گذرنے پر یہ ممالک پاکستان سے اور زیادہ قریب ہو جائیں گے۔

چودھری نذیر احمد سفیر بنیں گے

کراچی ۲۶ اکتوبر۔ معلوم ہوا۔ حکومت پاکستان کے سابق وزیر صنعت چودھری نذیر احمد کو جنہیں نئے کابینہ میں شامل نہیں کیا گیا ایک بہت بڑا منصب پیش کیا گیا ہے تاہم ان کی جائے تقرر کے متعلق سردست کچھ نہیں کہا جا سکتا۔ لیکن خیال کیا جاتا ہے کہ انہیں اقوام متحدہ یا دولت مشترکہ میں متعین کیا جائیگا۔

آپ ۲۷ اکتوبر کو پاکستان میل کے ذریعہ لاہور روانہ ہو رہے ہیں۔

مصر اور روس میں تجارتی معاہدہ کیلئے گفت و شنید

قاہرہ ۲۶ اکتوبر۔ حکومت مصر کی وزارت خارجہ کے ایک ترجمان نے انکشاف کیا ہے کہ مصر جلد ہی سویٹ روس کے ساتھ تجارتی معاہدہ کیلئے گفت و شنید شروع کر دے گا معلوم ہوا ہے روس مصری کپاس خریدنے کیلئے معاہدے میں اپنے مفاد کیلئے ایک اہم شق کی شمولیت کیلئے کوشش میں مصروف ہے۔

سوڈان کی خود اختیاری کا فیصلہ کرنے کیلئے انتخابات

خرطوم ۲۶ اکتوبر۔ سوڈان کے برطانوی گورنر جنرل کے نمائندے نے آج سوڈانی پارلیمنٹ میں ایک بیان دیتے ہوئے کہا کہ سوڈان کو خود اختیاری دینے کا فیصلہ کرنے کے لئے انتخابات آئندہ سال منعقد کئے جائیں گے۔

حکومت سوڈان کے سول سیکرٹری سر جیمز رابرٹسن نے پارلیمنٹ کو یہ بھی بتایا کہ سوڈان کے سلسلے میں حکومت مصر کا اقدام ناجائز ہے اور سوڈان کے برطانوی گورنر جنرل بدستور اپنے عہدے پر فائز رہیں گے اور عوام کی خواہشات کے مطابق سوڈان کو خود اختیاری کا درجہ دینے کے لئے اپنے فرائض سر انجام دیتے رہیں گے۔

نئے وزراء کے تقرر پر تبصرہ

کراچی ۲۶ اکتوبر۔ سندھ کے وزیر اعظم مسٹر ایم اے کھوڑو نے بھی مرکزی کابینہ میں دو نئے وزراء کی شمولیت کو نہایت عمدہ اضافہ قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا چودھری محمد علی جنہیں وزیر خزانہ کی حیثیت سے نئے کابینہ میں شامل کیا گیا ہے پاکستان کے بہترین ماہر مالیات ہیں اور نئے وزیر سردار عبدالرب نشتر جو نہایت تجربہ کار اور دیدہ ور سیاستدان ہیں نئی وزارت کیلئے باعث افتخار ثابت ہوں گے۔ مسٹر کھوڑو نے کہا میں ان دونوں اصحاب کے تقرر کا نہایت صدق دلی سے خیر مقدم کر رہا ہوں۔

پاکستان امن اور انصاف کا علمبردار رہیگا

اقوام متحدہ نیویارک ۲۶ اکتوبر۔ وزیر اعظم پاکستان کی المناک شہادت پر اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر ٹرگوے لی نے جو تعزیت نامہ روانہ کیا تھا اس کے جواب میں حکومت پاکستان نے کہا ہے کہ وہ وزیر اعظم مرحوم کی پالیسی پر بدستور عمل کرتی رہیگی پاکستانی عوام آج بھی ہمیشہ کی طرح متحدہ طور پر عزم کئے ہوئے ہیں کہ وہ امن اور انصاف کے ان اصولوں کی علمبرداری کرتے رہیں گے جن کی خاطر قائد ملت خان لیاقت علی خاں نے اپنی جان قربان کر دی

کیا مسئلہ کشمیر کے متعلق بھارت کے نظریہ میں تبدیلی واقع ہوگی؟

نیویارک ۲۶ اکتوبر۔ نیویارک ٹائمز لکھتا ہے کہ کشمیر کے سلسلہ میں اقوام متحدہ کے کام کے متعلق پنڈت نہرو کے رویہ سے اس ادارے کے وقار یا قوت میں کوئی اضافہ نہیں ہوا۔ پنڈت نہرو نے ایک ہی سانس میں کمیونسٹوں اور آزاد قوموں کے انداز فکر کی مذمت کر ڈالی ہے انہوں نے کہا ہے کہ اول الذکر آزادی کے دشمن اور ثانی الذکر تشدد اور طاقت کا شکار ہو چکے ہیں۔ یہ بیان ایک ایسے اخلاقی تذبذب کا آئینہ دار ہے۔ جو بھارتی وزیر اعظم کے شایان شان نہیں۔

ڈاکٹر امبیدکر نے بھارتی کابینہ سے مستعفی ہونے کی۔ جو وجوہات بیان کی ہیں۔ ان میں پنڈت نہرو کی اس پالیسی پر کڑی نکتہ چینی کی ہے اور کہا ہے کہ اس سے کوئی ملک بھارت کا دوست نہیں رہا۔ اخبار مذکور لکھتا ہے۔ ایسے بہت سے لوگ ہیں جو بھارت کے ساتھ دوستی قائم رکھنا چاہتے ہیں۔ لیکن ایسا کر نہیں سکتے۔ کیونکہ ان کا ضمیر بھارتی پالیسی کی حمایت نہیں کر سکتا۔

اگر لیاقت علی خاں کی شہادت کے صدمہ سے مسئلہ کشمیر کے سلسلہ میں بھارتی نظریہ میں کچھ تبدیلی ہو جائے۔ تو مسٹر نہرو اور ڈاکٹر امبیدکر دیکھیں گے کہ تمام دنیا میں ان کے بہی خواہ موجود ہیں۔ یہ ممکن ہے کہ لیاقت علی خاں کی شہادت ہندو پاک تعلقات کو بہتر بنانے میں ممد ہو سکے ان تعلقات کی استواری سے باقی دنیا کے ساتھ بھارتی تعلقات پر اثر پڑے گا۔ اور آزاد دنیا بھارتی پالیسی سے متعلق نقطۂ نظر تبدیل کرے گی۔

(اسٹار)

ڈاکٹر مصدق کی حکومت کے روس کیساتھ تین معاہدے

واشنگٹن ۲۶ اکتوبر۔ یہاں ایران کی داخلی سیاست کی طرف اب زیادہ توجہ دی جانے لگی ہے۔ بالخصوص خود وزیر اعظم مصدق کے اپنے اخبار "دو دلنس" (Des Nouvelles) میں یہ رپورٹ شائع ہونے کے بعد کہ "ڈاکٹر مصدق جو کچھ بھی حاصل کر سکے ہیں وہ روس کی مدد سے حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے ہیں"۔ یہ توجہ زیادہ بڑھ گئی ہے۔ یہ صورت حال ان تین معاہدوں کے بعد پیدا ہوئی ہے۔ جو ایران اور روس کے درمیان ہوئے ہیں۔ ان کا تعلق سرحدات اور جنگی خدمات سے ہے۔ اور ان میں یہ معاہدہ بھی شامل ہے۔ کہ ۴ سویٹ ذرائع سے وہ تمام اشیاء مہیا کی جائیں گی۔ جو ایران کو اب مغرب سے نہیں مل رہی ہیں ——— اس کے ساتھ ہی ایران میں ڈاکٹر مصدق کے حامی یہ دعویٰ کر رہے ہیں کہ وزیر اعظم کو امریکہ کی "مکمل حمایت" حاصل ہو گئی ہے۔ اور ایران واپس آنے سے پہلے امریکی خریداروں کو ایرانی تیل دینے کے متعلق وہ بڑے ٹھیکے کر چکے ہوں گے یہ دعوے ڈاکٹر مصدق کے مخالفین کی مخالفانہ سرگرمیوں کے جواب میں کئے جا رہے ہیں۔ کیونکہ روسی امداد حاصل کرنے [illegible] (اسٹار)

مختصرات

لندن ۲۶ اکتوبر۔ جاپان نے ۳۰,۰۰۰,۰۰۰ پاونڈ کی قیمت کا آسٹریلوی اون خریدا ہے اور اس طرح برطانیہ کی یہ حیثیت ختم کر دی ہے۔ کہ وہ آسٹریلوی اون کا سب سے بڑا خریدار ہے

آسٹریلوی اون کے دلالوں کے ایک ترجمان نے یہاں بتایا کہ اس وقت جاپانی خریدار یہاں کی منڈی پر چھائے ہوئے ہیں

لندن ۲۶ اکتوبر۔ موجدوں کو انعامات کا فیصلہ کرنیوالا رائل کمیشن چھ مہینوں سے راڈار اور اس کے سامان کی ایجاد کے متعلق سائنسدانوں کے دعوے سن رہا ہے۔ توقع ہے کہ سال کے آخر تک کمیشن اپنے فیصلوں کا اعلان کر دے گا۔

جنیوا ۲۶ اکتوبر۔ پاکستان ان ممالک میں سے ایک ہے جہاں عالمی ادارہ صحت کی طرف سے ریبیز (Rabies) کے مہلک ترین مرض کے متعلق تحقیقات کی جائے گی۔

یہ مرض انسانوں اور پالتو جانوروں کو لاحق ہو جاتا ہے ڈاکٹر ارنسٹ عالمی ادارۂ صحت کو مشورہ دینگے کہ جن ممالک میں یہ مرض اور ایسے جانور عام طور پر پائے جاتے ہیں۔ وہاں اس کا مقابلہ کیسے کیا جائے

لندن ۲۶ اکتوبر۔ شاہ طلال والئے اردن کے بھائی عنقریب لندن سے پیرس جائیں گے اور اپنی اہلیہ کے ہمراہ وہاں چند روز تک مقیم رہینگے

——— (اسٹار) ———